مظفر احمد مظفرؔ*

مرزا غلام احمد قادیانی کے روبرو

کبھی ہم تیری ہستی کو یوں طشت از بام نہ کرتے　　اگر تم واقعی قصد توہین جام نہ کرتے
مگر افسوس چند سکوں کی خاطر اہل مغرب کے　　دراز اپنی زبان تشنیع و دشنام نہ کرتے
تمہیں احساس ہی کب تھا زبوں حالی امت کا　　کٹائے سر مگر بانگ فرنگی عام نہ کرتے
اگر تم چاہتے اسلام ہی کا بول بالا ہو　　متاع دین و ایماں کو کبھی نیلام نہ کرتے
اگر کچھ خوف ہوتا ہستی باری کا سینے میں　　یوں اجرائے نبوت کا عقیدہ عام نہ کرتے
یہ کیا کم ہے کہ ہادی کہہ گئے ہیں لا نبی بعدی　　نذر تاویل کی قینچی کے یہ پیغام نہ کرتے
اگر دل میں لوائے عزم و ہمت سر بلند ہوتا　　حمیت ایمانی لرزہ براندام نہ کرتے
تمہیں اپنی صفوں میں تھے غدار ملت و مذہب　　وگرنہ یوں عدو تم کو صلائے عام نہ کرتے
اگر تم باامید ہوتے بہار جاودانی سے　　خزاں کے واسطے تزئین بزم شام نہ کرتے
چمن میں گل چیں و بہروپیوں خنجر بدستوں پر　　کبھی سربستہ راز گلستاں کو عام نہ کرتے
خدا کو ایک سجدہ گر کیا ہوتا عقیدت کا　　کبھی سجدے کو خوشامد کے یوں صد ہر گام نہ کرتے

نہ استدلال کرتے غیر کے ایماء پر امت سے
جہاد فی سبیل اللہ کو حرام نہ کرتے

---

*جناب مظفر احمد مظفرؔ (سابق قادیانی) ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اسلام کی حقانیت سے روشناس فرمایا۔ اُن کی تازہ نظم قادیانیوں کے لیے دعوتِ غور وفکر ہے۔